
385

آیات نمبر 23 تا 30 میں وضاحت کہ قرآن ایسے ہی نازل کیا گیا ہے جیسے حضرت موسیٰ پر تورات نازل کی گئی تھی۔ کافروں کو تنبیہ کہ قیامت کے دن ایمان لانا سودمند نہ ہو گا۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآىٕهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ﴿۲۳﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی سو آپ اس کتاب [قرآن] کے ملنے کے بارے میں شک نہ کریں اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا خطاب بظاہر نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہے مگر دراصل مخاطب وہ لوگ ہیں جو قرآن کے کلام الٰہی ہونے میں شک کر رہے تھے۔ ان سے کہا جا رہا ہے کہ جس طرح موسیٰ (علیہ السلام) پر تورات نازل ہوئی اسی طرح محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر قرآن نازل کیا گیا۔ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۫ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ﴿۲۴﴾ اور جب انہوں نے مصائب پر صبر کیا تو ہم نے ان کے اندر ایسے پیشوا پیدا کیے جو ہمارے حکم سے ان کی رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ﴿۲۵﴾ اور یہ لوگ جن امور میں اختلاف کرتے رہتے ہیں یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کر دے گا اَوَ لَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں کی ہدایت کے لئے یہ بات کافی نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی نافرمان امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ﴿۲۶﴾ بلاشبہ اس میں بہت سی

نشانیاں ہیں، تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ۝۲۷ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم بے آب و گیاہ بنجر زمین کی

طرف پانی لے جاتے ہیں پھر اس کے ذریعہ کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے

مویشی بھی چرتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں وَيَقُوْلُوْنَ

مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝۲۸ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

بتاؤ کہ فیصلہ کا دن کب آئے گا قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۝۲۹ آپ فرما دیجئے کہ آخری فیصلہ کے دن، کافروں

کو نہ ان کا ایمان لانا کچھ فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں مزید مہلت دی جائے گی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ۝۳۰ آپ انہیں ان کے حال پر

چھوڑ دیجئے اور انتظار کیجئے، یہ لوگ بھی اسی دن کے منتظر ہیں رکوع [۳]